منکرین حدیث اوراہل قرآن فرقہ فرقہ کیوں ہوئے؟

منکرین حدیث کا سنت کو بحیثیت ماخذ دین تسلیم کرنے پر بنیادی اعتراض یہ ہے کہ سنت وحدیث کو حجت ماننے کے باعث عالم اسلام میں متعدد فرقے رونما ہوئے۔ اگر امت صرف قرآن کو حجت اور واحد ماخذ قانون تسلیم کرتی توامت اس انتشار، تفرقے تقسیم سے محفوظ رہتی۔لیکن منکرین حدیث کے پاس اس سوال کا کوئی جواب نہیں کہ خوارج، معتزلہ نے حدیث وسنت کو حجت تسلیم نہیں، انھوں نے اپنے آپ کواہل قرآن قرار دیااورقرآن سے براہ راست استدلال کیا اورحدیث وسنت سے احتراز برتا، لیکن اس کے باوجودان کے اندر بے شمارفرقے پیدا ہوگئے، ہرفرقہ دوسرے فرقے کی تردید کرتا تھا۔ان فرقوں کی تعداد بالترتیب ۱۲۷ورستر تک کیوں پہنچ گئی تھی؟ سرسید احمد خان، احمد دین امرتسری، خواجہ کمال الدین، عبداللہ چکڑالوی، حافظ اسلم جیراج پوری، غلام احمد پرویز، علامہ مشرقی، ڈاکٹر غلام جیلانی برق قرآن کریم کو واحد ماخذ قانون تسلیم کرتے اور حدیث وسنت کی حجیت تسلیم نہیں کرتے تھے۔لہٰذا اصولاً ان تمام افراد کے افکاراورقرآن سے اخذ کردہ نتائج فکر میں یکسانیت ضروری تھی کیونکہ قرآن حکیم انتشارافکار سے نکال کروحدت افکاراوروحدت امت تک پہنچاتا ہے اورحدیث وسنت کے نتیجے میں وحدت ختم ہوتی اور انتشار پیدا ہوتا ہے۔ یہ منکرین کا دعوی تھالیکن تاریخ بتاتی ہے کہ اولاًان منکرین حدیث کےافکاروخیالات میں کوئی مماثلت نہیں حتیٰ کہ شاگردواستاد کےافکارواعمال میں بھی دیرینہ مغائرت محسوس ہوتی ہےان کے ہرفرقے میں ذیلی فرقے پیدا ہوئے، ہرایک کا نقطہ نظرقرآن سے اخذ شدہ تھااور ہرایک کا دعویٰ تھا کہ اس کا نقطہ نظر ہی درست قرآنی نقطہ نظر ہے۔سوال یہ ہے کہ قرآن کو ماخذ قانون تسلیم کرنے کے بعدمنکرین حدیث کے درمیان فرقہ بندی کی لہر کا اصل سبب کیا تھا؟ صرف صلوٰۃ کے معاملے پرمنکرین حدیث میں بے شماراختلافات ہوگئے۔صلوٰۃ کی رکعتیں کسی کے پاس دو، کسی کے پاس تین اورکسی کے پاس نظم اجتماعی اورنظام میں ڈھل گئیں۔اہل قرآن کے مابین قرآن کی بیّن آیات کی تشریح میں اختلافات موجود ہیں جب کہ عبداللہ چکڑالوی سے غلام احمد پرویز تک سب کا دعویٰ تھا کہ ’’اگر خالص قرآن کو اتھارٹی تسلیم کرلیا جائے تو کوئی اختلاف پیدا ہی نہیں ہوسکتا‘‘ پرویز صاحب نے فرمایا تھا کہ ’’میں نے جو کچھ ۱۹۳۸ء میں کہا تھا، ۱۹۸۰ء میں بھی وہی کچھ کہتا ہوں کیونکہ یہ قرآنی حقائق پر مبنی ہےاورقرآنی حقائق ابدی اور غیرمتبدل ہیں لیکن پرویز صاحب کےقرآنی افکارتضادات کا سیل رواں نظرآتے ہیں۔اس شمارے میں پہلی مرتبہ منکرین حدیث واہل قرآن کی شخصیات کے متضاداورمتصادم افکارکا جائزہ لیا گیا ہےخصوصاً غلام احمد پرویز صاحب کےقرآن سے اخذ کردہ نتائج میں تبدیلی، اختلاف، تصادم اورتضاد کا خاص جائزہ پیش کیا گیا ہےاور ان وجوہات پرگفتگو کی گئی ہےجس کے باعث فرقہ اہل قرآن ومنکرین حدیث خودفرقہ فرقہ ہوگئے۔

منکرین حدیث کے فرقوں کی تعداد

اہل قرآن اور منکرین حدیث میں فرق

غلام احمد پرویز کی عربیت کی حقیقت

پرویز صاحب کے افکار تضادات سے پُر